السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے اپنی بی بی کی حقیقی بہن سے نکاح کیا ہے اب وہ شخص مرتکب حرام کاری کا ہے یا نہیں اور ہر دو مرد و عورت شرع شریف میں زانی قرار دیے جائیں گے یا نہیں اور جو لڑکا ان سے پیدا ہوا ہے وہ حرام زادہ ہے یا نہیں اور آیت :

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ

جس میں بیان 14 عورتوں کا ہے ان پر صادق آتی ہے یا نہیں اور جس کے نطفہ سے پیدا ہوا اس سے محروم میراث ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

تک بی بی نکاح میں موجود رہی تب تک اس کی بہن سے نکاح کرنا بحکم آیت کریمہ :

وَأَن تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ... ٢٣ ... سورة النساء

حرام ہے اور جو شخص ایسا کرے وہ مرتکب حرام کا ہے۔ اگر وہ دونوں باوجود علم حرمت کے ایسا کریں تو شرع شریف میں زانی اور زانیہ قرار دیے جائیں گے اس کے بعد جو ان سے لڑکا پیدا ہوگا حرام زادہ ہوگا اور مرد زانی سے جس کے نطفہ سے وہ پیدا ہوا محروم المیراث ہوگا لیکن زانیہ سے محروم المیراث نہ ہوگا زانیہ شرعاً اس کی ماں ہوگی اور وہ اس کا بیٹا دونوں میں توراث جاری ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب۔ کتبہ : محمد عبد اللہ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ: 415

محدث فتویٰ